السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جس نے طواف افاضہ توکرلیا لیکن سعی نہ کی، حتی کہ ایام تشریق کے آخری دن کا سورج بھی غروب ہوگیا اور اگریہ دن غروب آفتاب کے بعد اور ایام تشریق کے بعد سعی کرے تو اس سعی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایام تشریق کے آخری دن یا اس کے بعد سعی کرنا صحیح ہے اور اس تاخیر میں کوئی حرج نہیں کیونکہ سعی کی صحت کے لیے یہ شرط نہیں ہے کہ وہ طواف ہی کے ساتھ متصل ہو لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے پیش نظر کمال کی بات یہی ہے کہ سعی طواف کے متصل بعد ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی